سوال

(862) نواسے کو دودھ سے پلانے پوتی نواسے کے لیے حلال ہے یا حرام؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک عورت نے اپنے نواسے کو اس کی ولادت کے بعد دو دن تک دودھ پلایا ہے، اور اب اس کی ایک پوتی ہے۔ سوال یہ ہے کیا یہ پوتی اس کے اس نواسے کے لیے حلال ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر یہ دودھ پلانا پانچ یا اس سے زیادہ بار ہو چکا ہے تو یہ لڑکی اس لڑکے کے لیے حلال نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ یہ لڑکا اس لڑکی کا رضاعی چچا بن گیا ہے۔ ہاں اگر یہ دودھ پینا پانچ بار نہیں ہوا تو حرام نہیں ہو گی۔

شریعت کی رو سے ایک رضعہ (ایک بار یا ایک چوسنی) سے مراد یہ ہے کہ بچہ ماں کی چھاتی اپنے منہ میں لے کر دودھ چوسنا شروع کر دے، تو جب تک وہ چھاتی کو اپنے منہ میں لے کر چوستا رہے یہ ایک رضعہ (ایک بار یا ایک چوسنی) ہے۔ بغیر اس فرق کے کہ چھاتی کو منہ میں لیے رکھنے کا وقت تھوڑا ہو یا زیادہ۔ اگر بچہ اسے چھوڑ دے، سانس لینے کے لیے چھوڑے یا کھانسی کی وجہ سے یا ایک جانب سے دوسری جانب منتقل ہونے کے لیے، پھر دوبارہ چوسنے لگے تو یہ دوسری رضعہ اور دوسری بار ہو گی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب